السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک لڑکی جس نے اپنی عدت مکمل نہیں کی اور اسکا نکاح کسی دوسرے مرد سے ہوگیا ہے

توکیا وہ نکاح فاسد ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عدت پوری ہونے سے پہلے نکاح کرنا حرام ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے:

وَلا تَعزِموا عُقدَةَ النِّكاحِ حَتّىٰ يَبلُغَ الكِتـٰبُ أَجَلَهُ ... سورة البقرة 235

تم نکاح کی گرہ کو پختہ نہ کرو حتی کہ کتاب اپنی مدت کو پہنچ جائے۔

اس آیت مبارکہ معلوم ہوتا ہے کہ دوران عدت آگے نکاح کرنا حرام ہے، اور عدت گزرنے کا انتظار کرنا ضروری ہے۔ اگر کوئی عورت عدت گزارنے سے پہلے کسی سے نکاح کر لیتی ہے تو وہ نکاح باطل ہے اور ان کے درمیان جدائی ڈالنا ضروری ہے۔ امام مالک اور امام احمد کے نزدیک وہ عورت اس مرد کے لئے ہمیشہ کے لئے حرام ہو جائے گی۔ جبکہ امام ابو حنیفہ اور امام شافعی کے نزدیک نکاح تو فسخ ہو جائے گا لیکن وہ اس پر دائمی حرام نہیں ہوگی، بلکہ عدت گزر جانے کے بعد وہ دوبارہ اس سے نکاح کر سکتا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم